

فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ

قتل کیا ہے جس کی نسبت تم میں سے دو عادل شخص فیصلہ کریں (کہ واقعی یہ جانور اس شکار کے برابر ہے بشرطیکہ) وہ قربانی کعبہ پہنچنے

مِّنْكُمْ هَدْيًا بَلِغَ الْكُعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةً طَعَامَ مَسْكِينٍ أَوْ

والی ہو یا (اس کا) کفارہ چند محتاجوں کا کھانا ہے (یعنی جانور کی قیمت کے برابر معمول کا کھانا جتنے بھی محتاجوں کو پورا آجائے) یا اس

عَدْلٌ ذَٰلِكَ صِيَامًا لِّیَذُوقُوا وَبِالْأَمْرِ ط عَفَا اللَّهُ عَنْهَا

کے برابر (یعنی جتنے محتاجوں کا کھانا بنے اس قدر) روزے ہیں تاکہ وہ اپنے کیے (کے بوجھ) کا مزہ چکھے۔ جو کچھ (اس سے) پہلے ہو

سَلَفٌ ط وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ

گزر اللہ نے اسے معاف فرما دیا، اور جو کوئی (ایسا کام) دوبارہ کرے گا تو اللہ اس سے (نافرمانی) کا بدلہ لے لے گا، اور اللہ بڑا

ذُو انْتِقَامٍ ۝۹۵ اٰحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ

غالب بدلہ لینے والا ہے ۵ تمہارے لئے دریا کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے اور مسافروں کے فائدے کی

وَاللِّسَايَرَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ط

خاطر حلال کر دیا گیا ہے اور خشکی کا شکار تم پر حرام کیا گیا ہے جب تک کہ تم حالت احرام میں ہو، اور

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي اِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝۹۶ جَعَلَ اللَّهُ الْكُعْبَةَ

اللہ سے ڈرتے رہو جس کی (بارگاہ کی) طرف تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ۵ اللہ نے عزت (و ادب) والے گھر کعبہ کو

الْبَيْتِ الْحَرَامِ قِيًّا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ

لوگوں کے (دینی و دنیوی امور میں) قیام (امن) کا باعث بنا دیا ہے اور حرمت والے مہینے کو اور کعبہ کی قربانی کو اور گلے میں علاقہ

وَالْقَلَائِدَ ط ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوْا اَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

والے جانوروں کو بھی (جو حرم مکہ میں لائے گئے ہوں سب کو اسی نسبت سے عزت و احترام عطا کر دیا گیا ہے)، یہ اس لئے کہ تمہیں علم ہو

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۹۷ اَعْلَمُوْا

جائے کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ خوب جانتا ہے اور اللہ ہر چیز سے بہت واقف ہے ۵ جان لو کہ